اجتہاد سے کیا مراد ہے؟ اسکی اقسام اور دور حاضر میں اجتہاد کا کردار

اجتہاد:

شریعت اسلامیہ کی ایک اہم اصطلاح اجتہاد ہے۔

لغوی معنی:

اجتہاد کا لفظ جہد سے نکلا ہے جس کا معنی ہے

سخت محنت و مشقت کرنا

اصطلاحی تعریف:

اجتہاد اس کوشش کے مخصوص ہے جو شرعی

احکام سے متعلق علم حاصل کرنے میں کی جاتی ہے۔

علامہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ

مجتہد کا شرعی احکام کی تلاش میں اپنی کوشش کرنا۔

مجتہد کی اقسام:

مجتہد کی چار اقسام ہیں

(۱) مجتہد فی الشرع

(۲) مجتہد فی المذہب

(۳) مجتہد فی المسائل

(۴) مجتہد مقید

مجتہد فی الشرع:

یہ کسی خاص فقہی مذہب کا بانی ہوتا ہے اور اپنے مقرر کردہ اصول و قواعد پر دلائل شرعیہ سے مسائل کے احکام کا استنباط کرتا ہے وہ اصول و فروع میں کسی دوسرے کی تقلید نہیں کرتا۔

مثال:

(۱) حنفی مذہب اس مذہب کے بانی امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں
(۲) مالکی مذہب اس مذہب کے بانی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔
(۳) شافعی مذہب اس مذہب کے بانی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ ہیں
(۴) حنبلی مذہب اس مذہب کے بانی امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ہیں
(۵) جعفری مذہب اس مذہب کے بانی امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ ہیں
(۲) **مجتہد فی المذہب:**

وہ مجتہد جو کسی مذہب کا بانی نہ ہو بلکہ اپنے امام کے وضع کردہ اصول و قواعد پر مسائل کا حل تلاش کرے۔ اصول و قواعد میں اس کا اپنے امام سے اختلاف نہیں ہوتا البتہ اصول و قواعد فروعی مسائل میں وہ کسی کا مقلد نہیں ہوتا بلکہ ذاتی اجتہاد سے فروعی مسائل کو حل کرتا ہے۔

مثال :۔

حنفی مذہب میں امام ابوحنیفہ کے شاگرد امام ابو یوسف اور امام محمد

مالکی مذہب میں امام بن عبدالبر

شافعی مذہب میں امام مزنی وغیرہ

(۳) مجتہد فی المسائل

ایسا مجتہد صرف ان فروعی مسائل میں اجتہاد سے کام لیتا ہے جن میں اس کے امام سے کوئی روایت نہ ملتی ہو۔ وہ اصول و فروع میں اپنے مذہب کے امام کی مخالفت نہیں کرتا بلکہ صاحب مذہب کے مقرر کردہ اصول و قواعد کے مطابق نئے مسائل کا استنباط کرتا ہے

مثال :۔

مثلاً حنفی مذہب میں امام طحاوی اور امام طحاوی کرخی۔

(۴) مجتہد مقید :۔

اسے صاحب تخریج بھی کہتے ہیں یہ اپنے امام کے اصول و آراء کا پابند ہوتا ہے۔ اس میں اجتہاد کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ البتہ وہ اپنے مذہب کے اصول، احکام کی حقیقت و منشا اور ان کے دلائل کو اچھی طرح سمجھتا ہے مجتہد مقید کا کام مجمل قول کی تفصیل کرنا اور ایک سے

جنہیں رکھنے والے قول کا تعین کرنا ہوتا ہے۔ اس طبقہ میں حنفی مذہب کے فقہا میں امام جصاص وغیرہ شامل ہیں۔

مجتہد کی شرائط

مجتہد کی درج ذیل چار شرائط ہیں۔

(۱) قرآن مجید کا علم

مجتہد کے لئے بنیادی شرط یہ ہے کہ وہ قرآن مجید کے معارف اسباب نزول، ناسخ و منسوخ، قرآت متواترہ، محکم و متشابہ آیات قصص اور امثال وغیرہ کی بھرپور معرفت رکھتا ہو۔

(۲) سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم **کا علم:**

مجتہد کے لیے لازم ہے کہ وہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا علم بھی رکھتا ہو۔

(۳) **عاقل شخص**

وہ پیش آمدہ حالات و مسائل کی تہہ تک پہنچ جانے کے لئے عقل سے اور صلاحیت رکھتا ہو اور ان کے حالات و واقعات کو اچھی طرح سمجھ سکنے والا ہو۔

کا تعلق نہایت کمزور ہو جاتا ہے"

(جدید اسلامی ریاست میں قانون سازی)

حاصل کلام:-

بقول اقبال

جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود
کہ سنگ و خشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

اجتہاد کی ضرورت جس طرح قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کو تھی آج کے مسلمانوں کو بھی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ چار فقہی مذاہب کے متفقہ مسائل کو علیحدہ کر کے باقی مسائل میں تطبیق کی کوشش کی جائے۔